تبصرے اور تاثرات

سہ ماہی منہاج، لاہور

جنوری تا جون ۹۹ء

اللہ کریم جزائے خیر عطا فرمائے خانوادۂ نبوت کے قابل صد احترام فرد جناب سید فضل الرحمٰن، گرامی قدر سید عزیز الرحمٰن اور دوسرے مجلس ادارت ومشاورت کے لائق ستائش اہل علم، زوار اکیڈمی ناظم آباد کراچی کو کہ انہوں نے امت مسلمہ کو سیرت طیبہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کا بھولا ہوا سبق یاد دلانے کے عظیم اور اہم کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

ایں کار از تو آید و مرداں ایں چنیں کنند

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ برصغیر پاک وہند میں طبع ہونے والے رسائل وجرائد میں ہمیشہ سیرت طیبہ پر گراں قدر علمی مضامین شائع ہوتے رہے ہیں اور متعدد رسائل وجرائد کے باذوق مدیران کرام نے "رسول نمبر" کے پیارے عنوان سے بڑی محنت عرق ریزی اور خلوص و محبت سے وقتاً فوقتاً خصوصی شمارے بھی شائع کیے، جن کی تفصیل اور قابل قدر مختصر تعارف زیر تبصرہ شمارے میں موجود ہے۔ مگر راقم کی معلومات کی حد تک کوئی پرچہ بطور خاص سیرت طیبہ کا نقیب خالصتاً تعلیمات نبوی ﷺ کا ترجمان اور خصوصی طور پر حیات واسوۂ رسول ﷺ کے گوناں گوں اور عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ایمان افروز پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لئے مختص نہ تھا۔ "السیرہ عالمی" کے نائب مدیر جناب سید عزیز الرحمٰن نے تو ایک مکتوب میں یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ خالصتاً سیرت نبوی ﷺ پر شائع ہونے والا یہ دنیا کا پہلا شمارہ ہے۔ بہر کیف ششماہی "السیرہ عالمی" کی اشاعت کا آغاز کر کے محترم جناب سید فضل الرحمٰن نے بلامبالغہ ایک اہم کارنامہ سرانجام دیا ہے

اور رسائل کے میدان میں ایک بہت بڑے خلا اور کمی کو پورا کیا ہے۔ جزاہم اللہ خیرا۔

۳۲۸ صفحات پر مشتمل "السیرہ عالمی" کا زیرِ تبصرہ یہ پہلا شمارہ نفیس کاغذ، معیاری کمپوزنگ، عمدہ طباعت اور جاذبِ نظر ٹائٹل جیسی ظاہری خوبیوں کا ہی حامل نہیں بلکہ معنوی اعتبار سے بھی ماشاءاللہ سیرت طیبہ کے حوالے سے علمی و تحقیقی مضامین کا مجموعا اور گلشن سیرت کے چند سدا بہار اور مشک آمیز پھولوں کا خوب صورت گلدستہ ہے۔ اللہ کرے اس کا یہ علمی و تحقیقی معیار آئندہ بھی قائم رہے۔

جہاں تک زیرِ تبصرہ شمارے میں شائع شدہ سارے مضامین میں سے ہر ایک مضمون کے تفصیلی تجزیے کا تعلق ہے تو ظاہر ہے ان سطور میں مشکل ہے۔ پھر یہ حقیقت بھی اظہر من الشمس ہے کہ سیرت طیبہ کے کسی بھی موضوع پر کوئی بڑے سے بڑا فاضل مضمون نگار یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس نے اس موضوع کا حق ادا کر دیا ہے کیونکہ یہاں تو معاملہ یہ ہے کہ "لاتنقضی عجائبہ" (مشکوۃ) یعنی قرآن اور صاحبِ قرآن بلکہ یوں کہیے کہ مدینہ منورہ کی پاک گلیوں میں چلنے پھرنے والے اور اس وقت گنبدِ خضریٰ کے مکین مجسم قرآن کی سیرت اور اخلاق کے عجیب و غریب پہلو کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ جس کا اعتراف شیخ سعدی جیسے نامی گرامی سخنور نے یوں کیا تھا۔

نہ حسنش غایتے دارد نہ سعدی را سخن پایاں
بمیرد تشنہ مستسقی و دریا ہم چناں باقی

البتہ ان مضامین کے بارے میں یہ بات ضرور کہی جا سکتی ہے کہ فاضل مضمون نگاروں نے اپنے موضوع کے حوالے سے کافی حد تک معلومات باہم پہنچا دی ہیں اور خاصا مواد جمع کر دیا ہے۔ اللہ کریم ان سب کی اس مخلصانہ سعی کو قبول فرمائے۔ زیرِ تبصرہ شمارے کا ایک مقالہ تو بطور خاص بالکل انوکھا، لائقِ تحسین اور قابلِ داد ہے اور وہ ہے جناب پروفیسر ظفر احمد (صدر شعبہ اسلامیات، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور) کا السیرۃ النبویہ "توقیتی تضادات کا جائزہ" جس میں انہوں نے اپنی خداداد تخلیقی استعداد اور باکمال ذہنیت سے شمسی و قمری تقویم کے ایسے عجیب و غریب اور دلچسپ حسابی اصول و کلیے ترتیب دیئے ہیں کہ ان کی مدد سے صدیوں پہلے ہونے والے کسی بھی

اہم تاریخی واقعے کے صحیح دن، تاریخ اور سال کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ان کی اس انوکھی کاوش کی بنیاد بطورِ خاص نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے اہم واقعات کے وقوع کے دن ہیں۔موصوف نے ان توقیتی اختلافات کو دور کرنے اور ان میں تطبیق پیدا کرنے کی کامیاب اور قابلِ قدر کوشش کی ہے۔ البتہ موصوف کے ان حسابی ضابطوں اور جمع تفریق کو سمجھنے کے لئے ریاضی سے مس ہونا ضروری ہے۔اسی طرح ''پیغامِ سیرت'' کے عنوان سے جناب مدیر صاحب کا اداریہ بھی خاصا علمی اور فکر انگیز ہے۔

۞ روزنامہ جنگ (کراچی)

۷/جنوری ۲۰۰۰ء

بیسویں صدی کے سیرت نمبروں کی تاریخ میں ماہنامہ نقوش لاہور کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ۱۳ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہزاروں صفحات کے رسول نمبر شائع کئے۔

برصغیر پاک و ہند میں اردو زبان و ادب میں سیرت نگاری کے فروغ میں سیرت نمبروں کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔سیرت نگاری کے حوالے سے سیرت یا رسول نمبروں کو ایک خاص مقام حاصل رہا ہے۔

بیسویں صدی عیسوی میں سیرت نمبروں کا سفر جاری رہا اور پاک و ہند سے اس صدی میں ہزاروں سیرت نمبر شائع ہوئے جو سیرت نگاری کی تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں۔

سیرت نمبروں کے تاریخی سفر میں ''ششماہی السیرہ عالمی، کراچی'' کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس علمی اور تحقیقی مجلّے کا ہر شمارہ سیرت نمبر ہوگا ''السیرۃ العالمی'' بیسویں صدی کے رسول نمبروں کی پوری تاریخ میں یہ منفرد مقام رکھتا ہے کہ اس کا ہر شمارہ ملک اور بیرون ملک کے اہلِ قلم اور سیرت نگاروں کے علمی اور تحقیقی مقالات پر مشتمل ایک خاص ضخامت پر مشتمل رسول نمبر ہوگا۔ ''السیرہ عالمی'' کے حالیہ شائع شدہ شمارے دسمبر ۱۹۹۹ء کو بیسویں صدی کے رسول نمبروں میں یہ اعزاز اور منفرد مقام بھی حاصل ہے کہ اس کا حالیہ شائع شدہ شمارہ جو مدیر سید فضل الرحمٰن کی زیرِ ادارت شائع ہوا ہے۔بیسویں صدی کا آخری سیرت نمبر ہے جو چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔

سیرت نگاری کے فروغ کے حوالے سے "السیرۃ عالمی" کا کردار کسی طرح کم نہیں، یہ "رفعتِ شان ورفعنا لک ذکرک" کی تفسیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

سیرت نگاری کے اس سفر میں "سیرت نمبروں" کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے، سیرت طیبہ کے ہمہ جہت موضوعات پر بیسویں صدی کے اس سفر میں ہزاروں علمی اور تحقیقی مقالات لکھے گئے، جو ہمہ جہت ہونے کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے بعض مخفی گوشوں کو بھی سامنے لائے اور یوں ہادی آخر و اعظم، سید عرب وعجم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی آفاقیت کو ہر سطح پر اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسوۂ رسول اکرم ﷺ کی ترویج واشاعت اور پیغام نبوی ﷺ کی اتباع میں برصغیر میں سیرت نمبروں کے سفر کا آغاز بیسویں صدی کے اوائل ۱۹۱۱ء سے ہوا اور ارشاد خداوندی "ورفعنا لک ذکرک" اے نبی ﷺ! ہم نے آپ کے آوازۂ ذکر کو بلند کر دیا کی ابدی صداقت کی عملی تفسیر کی شکل میں برصغیر میں بیسویں صدی کے سیرت نمبروں کا سفر "ششماہی السیرۃ عالمی" پر منتج ہوا۔ سیرت نگاری کی اس صنف کا سفر جاری ہے اور ان شاء اللہ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے جذبات عشق ووفا کا یہ سفر تا قیام قیامت ہر صدی میں جاری وساری رہے گا۔

چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شانِ ورفعنا لک ذکرک دیکھے

❁ مفتی غلام قادر

مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی بہاولپور

بحمد اللہ مضامین معیاری اور معلومات افزا پائے طباعت اور ظاہری حسن بھی قابل ستائش ہے۔

میرے خیال میں "السیرۃ" کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ اس کے جملہ مضامین اور مقالات صرف سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا کریں گے یہ شرف اور امتیاز اس سے قبل شاید کسی دوسرے مجلّے کو حاصل نہیں ہے۔ لہٰذا "السیرۃ" کے مدیر، نائب مدیر اور پوری انتظامیہ مبارک بادی مستحق ہے کہ ایک مبارک اور اچھوتا انداز اپنایا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیرت طیبہ کا حقیقی غلام بنائے اور ششماہی "السیرۃ عالمی"

پورے عالم کے لئے مشعلِ راہ اور مینارۂ نور ثابت ہو۔

❁ پروفیسر محمد اقبال جاوید

سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

عزیز مکرم صبیح رحمانی صاحب کی وساطت سے ''السیرہ عالمی'' کا اولین شمارہ عزت افزا خاکسار ہوا۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا اگر الفاظ، جذبات بن سکتے، سکوت ہی کو شکریہ متصور فرمایئے کہ سکوت بھی تکلم بلیغ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اولین شمارے کی اٹھان ایک تابناک مستقبل کی آئینہ دار ہے۔ مولا کریم آپ کے ارادوں کو توانائی، رعنائی اور رہنائی عطا فرمائے، اور حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ پاک کی توفیق اِسی طور ارزانی ہوتی رہے۔

کلکِ ثنا کو نور کی موجوں میں رکھدیا — یعنی گدازِ عشق کو ہونٹوں میں رکھ دیا
کتنا کرم کیا ہے خدائے رحیم نے! — اُن کی ثنا کو ڈوبتی سانسوں میں رکھدیا

اگر مشیتِ ایزدی نے ارادۂ انسانی کی تائید فرمائی تو السیرۃ کی قلمی خدمت کرنے کی سعی کروں گا، خدا کرے کہ یہ چند سطور آپ کو سکون وصحت کی بہترین کیفیتوں میں پائیں۔

❁ ڈاکٹر محمود الحسن عارف

شمارہ اور اس کا علمی اور فکری معیار دیکھ کر، بے حد مسرت ہوئی، ماشاء اللہ، ''السیرہ عالمی'' کا دوسرا شمارہ بعض پہلوؤں سے، پہلے شمارے سے بھی بہتر ہے، اسے دیکھ کر اور اس سے استفادہ کرکے آپ کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے، اور آپ کو دین ودنیا کی مزید ترقی اور کامیابی عطا فرمائے۔

❁ خورشید رضوی

''السیرہ عالمی'' شمارہ نمبر۲، مع گرامی نامہ، آج ہی وصول ہوا۔ مجلّے کا تحقیقی وعلمی مزاج

ومعیار ایک سرسری سی نظر ہی میں نمایاں ہوگیا۔ بہت بہت تہنیت قبول کیجئے۔ اللّٰہم زدفزد۔

صفحہ ۴۸۱ پر "میزان" کی لوح کے لئے متنبی کا مصرع:

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

حُسنِ ذوق اور حسن انتخاب کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ جی بہت خوش ہوا۔

❁ پروفیسر ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر

ششماہی "السیرۃ عالمی" کے دو پرچے باصرہ نواز ہوئے۔ ہر دو پرچے صوری ومعنوی اعتبار سے دیدہ زیب، قابلِ توصیف اور قابلِ تقلید ہیں۔ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی ایسے ہی علمی وتحقیقی مجلّے کی اشد ضرورت تھی۔ جو بفضل ایزدی پوری ہوئی۔ دلی مبارک باد قبول فرمایئے۔

آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو — ایں کار از تو آید ومرداں چنیں کنند

دعا ہے کہ مالک حقیقی اس رسالے کے ارباب بست وکشاد کو احکاماتِ خداوندی اور اُسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھیلاؤ کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین۔

❁